المستدرك

على الصحيحين

(6)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار ٥ لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 6

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

ھو القادر

نام کتاب ______ المستدرک (جلد ششم)

تصنیف ______ للامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیسابوری

مترجم ______ الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمٰن القادری الرضوی

پروف ریڈنگ ______ مزمل ریاض انصاری

کمپوزنگ ______ ورڈز میکر

باہتمام ______ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ______ دسمبر 2013ء

سرورق ______ باھو گرافکس

طباعت ______ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ______ روپے

شبیر برادرز
40۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

گا۔تو نے جو غیرضروری باتیں کی ہیں، اور ایسی چیز روک کر رکھی ہے جو تجھے کوئی فائدہ نہیں دے گی، (اس کا حساب کون دے گا؟) راوی کہتے ہیں: وہ عورت دوبارہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور اپنا خواب سنا کر بولی: میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتی ہوں اور اس کی طرف رجوع لاتی ہوں۔

8192 – اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوْبِ بْنِ فُضَيْلٍ، التَّاجِرُ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، ثَنَا اَبُوْ عِيْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ سَوْرَةَ الْحَافِظُ بِتِرْمِذَ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْجَارُوْدِيُّ، ثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: "رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ ثَلَاثَةَ اَقْمَارٍ سَقَطْنَ فِي حُجْرَتِي فَقَصَصْتُ رُؤْيَايَ عَلٰى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا دُفِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذَا اَحَدُ اَقْمَارِكِ وَهُوَ خَيْرُهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8192 – صحيح

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے خواب میں دیکھا کہ تین چاند آ کر میری گود میں گرے ہیں، میں نے اپنا خواب حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کو سنایا، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے حجرے میں دفن کیا گیا تو حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: تیرے تین چاندوں میں سے ایک یہ ہے، اور یہ تینوں میں سب سے اچھا ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8193 – حَدَّثَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ غَنَمًا سَوْدَاءَ يَتْبَعُهَا غَنَمٌ عُفْرٌ يَا اَبَا بَكْرٍ اعْبُرْهَا فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هِيَ الْعَرَبُ تَتْبَعُكَ ثُمَّ تَتْبَعُهَا الْعَجَمُ حَتّٰى تَغْمُرَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰكَذَا عَبَرَهَا الْمَلَكُ بِسَحَرٍ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8193 – سكت عنه الذهبی فی التلخيص

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک سیاہ رنگ کی بھیڑ ہے، اس کے پیچھے ایک مٹیالے رنگ کی بھیڑ لگی ہوئی ہے، اے ابوبکر رضی اللہ عنہ تم اس خواب کی تعبیر بیان کرو، حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ عرب ہیں جو کہ آپ کے پیچھے چل رہے ہیں، پھر اہل عجم ہیں جو اہل عرب کے پیچھے چل رہے ہیں، حتیٰ کہ یہ ان کو مکمل طور پر ڈھانپ لے گا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کے وقت فرشتے نے بھی یہی تعبیر بیان کی تھی۔

8194 – اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّارُ، بِبَغْدَادَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ،

ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ غَنَمًا كَثِيْرَةً سَوْدَاءَ دَخَلَتْ فِيهَا غَنَمٌ كَثِيْرَةٌ بِيضٌ قَالُوْا: فَمَا اَوَّلْتَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْعَجَمُ يَشْرَكُوْنَكُمْ فِي دِينِكُمْ وَاَنْسَابِكُمْ قَالُوْا: الْعَجَمُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنَ الْعَجَمِ وَاَسْعَدَهُمْ بِهِ النَّاسُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی) 8194 – على شرط البخاری

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے بہت ساری کالی بھیڑیں دیکھی ہیں، جن میں بہت ساری سفید بھیڑیں داخل ہوگئی ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر سمجھی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل عجم تمہارے ساتھ تمہارے دین اور تمہارے نسبوں میں شریک ہو جائیں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عجم کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ایسے لوگ ہیں کہ اگر ایمان ثریا کے ساتھ لٹک رہا ہو تو کچھ عجمی لوگ وہاں سے بھی ایمان اتار لائیں گے، اور یہ لوگوں کی خوش بختی ہوگی۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8195 – حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَ مُوْسَى بْنُ اِسْحَاقَ الْخَطْمِيُّ، ثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: " الْفَتَيَانِ اللَّذَانِ اَتَيَا يُوسُفَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فِي الرُّؤْيَا اِنَّمَا كَانَا تَكَاذَبَا فَلَمَّا اَوَّلَ رُؤْيَاهُمَا قَالَ: اِنَّا كُنَّا نَلْعَبُ، قَالَ يُوسُفُ: قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

(التعليق – من تلخيص الذهبی) 8195 – على شرط البخاری ومسلم

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوجوان حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس خوابوں کی تعبیر پوچھنے آئے، دونوں ہی جھوٹ بول رہے تھے، جب حضرت یوسف علیہ السلام نے ان کے بیان کردہ خوابوں کی تعبیر بیان کردی تو وہ کہنے لگے: ہم تو مزاق کررہے تھے، حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا: تم نے جس جس خواب کی تعبیر پوچھی ہے ان کے بارے میں تعبیر کے موافق فیصلہ ہو چکا ہے (اگرچہ تم نے وہ جھوٹ ہی بیان کیا تھا)

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8196 – اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ، الْعَدْلُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ طَلْحَةَ، ثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: جَاءَ شَيْبَانُ الْيَهُوْدِيُّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، هَلْ تَعْرِفُ النُّجُومَ الَّتِي